82868-چالیس یوم سے قبل ہی نفاس ختم ہوگیا لیکن نمازادا نہ کرے تو کیا عورت پر قضاء لازم ہوگی ؟

سوال

مجھے دو ہفتہ سے نفاس ہے، اور سات یوم سے میں نے خون نہیں دیکھا لیکن بھول جانے کی بنا پر میں نے نماز ادا نہیں کی حالانکہ میں جانتی ہوں کہ عورت طہارت کی حالت میں نماز ادا کرے گی، لیکن میں نے یہ سوچا ہی نہیں، میں نے دل میں کہا کہ چالیس یوم کے بعد نماز ادا کرونگی، کیا میرے ذمہ ان سات یوم کی قضاء ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نفاس کی کم از کم کوئی حد نہیں، ولادت کے ایک یا دو روز بعد بھی عورت کا نفاس ختم ہو سکتا ہے، اور جب بھی عورت کا نفاس ختم ہو اس کو غسل کر کے نماز ادا کرنا ہوگی، چاہے چالیس یوم سے قبل ہی ختم ہو جائے.

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

صحابہ کرام اور تابعین اور ان کے بعد والے اہل علم کا اس پر اجماع ہے کہ نفاس والی عورت چالیس یوم تک نماز ادا نہیں کرے گی، لیکن اگر اس سے قبل نفاس ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز ادا کرنا ہوگی. انتہی.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے :

"جب نفاس والی عورت کا نفاس چالیس یوم پورے ہونے سے قبل ختم ہو جائے تو وہ غسل کر کے نماز ادا کرے گی اور روزہ بھی رکھے گی، اور اس کا خاوند اس سے جماع بھی کر سکتا ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (458/5).

دوم :

اس لیے کہ آپ نے سات یوم تک نماز ادا نہیں کی، حالانکہ آپ کو علم تھا کہ جب عورت پاک ہو جائے تو اس کے لیے نماز کی ادائیگی لازم ہے، چنانچہ آپ کے ذمہ ان سات ایام کی نمازوں کی قضاء لازمی ہے.

قضاء کا طریقہ یہ ہے کہ آپ پہلے دن کی پانچ (فجر ظہر عصر مغرب اور عشاء) نمازیں ادا کریں، پھر دوسرے اور تیسرے یوم کی اسی طرح سات دن کی نمازیں مکمل کریں، یہ قضاء فی الفور ادا کرنی واجب ہے اس میں تاخیر نہیں ہو سکتی.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو شخص نماز بھول جائے تو جب اسے یاد آئے اسی وقت نماز ادا کرلے، اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں، "اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (597) صحیح مسلم حدیث نمبر (684).

اور اگر یہ ساری نمازیں ایک ہی وقت میں قضاء کرنا آپ کے لیے مشکل ہوں اور اس میں مشقت ہو تو آپ کچھ نمازیں ادا کر کے آرام کریں اور پھر کچھ دیر بعد کچھ نمازیں ادا کرلیں، حتی کہ سات یوم کی نمازیں مکمل کریں، چاہے اس میں کئی دن صرف ہوں، تاکہ مشقت اور حرج کو دور کیا جا سکے.

واللہ اعلم.